R.N.I.No.APURD/2013/54302

ہفتہ روزہ

حیدرآباد

فلک نما نیوز

FALAKNUMA NEWS

Urdu Weekly
Hyderabad.

Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G : M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW : BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۷/ مارچ ۲۰۲۶ء DATE:07-03-2026 جلد(14) شمارہ(09) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

راجیہ سبھا کیلئے ابھیشک سنگھوی ونریندر ریڈی کے پرچہ نامزدگی داخل

حیدرآباد - تلنگانہ میں راجیہ سبھا کی دونشستوں کیلئے کانگریس امیدواروں کے طور پر ابھیشک منوسنگھوی اوروی نریندر ریڈی نے ا?ج پرچہ نامزدگی داخل کردیا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی، صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ، ریاستی وزراء ، ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی وکونسل کی موجودگی میں دونوں نے پرچہ نامزدگی ریٹرننگ ا?فیسر کے حوالے کیا۔ دونوں امیدواروں کی جانب سے پرچہ نامزدگی کے تین علحدہ سیٹ داخل کئے گئے۔ واضح رہے کہ ابھیشک منوسنگھوی اور کے ا?ر سریش ریڈی کی میعاد ا?ئندہ ماہ تک ہورہی ہے۔ الیکشن کمیشن نے ملک کی 10 ریاستوں میں راجیہ سبھا کی 37 نشستوں پر انتخابی عمل کا ا?غاز کیا ہے۔ کانگریس نے ابھیشک منوسنگھوی کو دوسری مرتبہ امیدوار بنایا جبکہ دوسری نشست کیلئے چیف منسٹر کے قریبی ساتھی اور حکومت کے مشیر وی نریندر ریڈی کو امیدوار بنایا گیا۔ کانگریس ہائی کمان نے کل رات دیر گئے دونوں امیدواروں کے ناموں کو منظوری دی۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے امیدواروں کے مسئلہ پر نئی دہلی میں ہائی کمان سے ملاقات کی۔ دوسری نشست کیلئے اگرچہ کئی سینئر قائدین دعویداروں میں شامل تھے لیکن لمحہ ا?خر میں نریندر ریڈی کے نام کو ہائی کمان نے منظوری دی ہے۔ دونشستوں کیلئے دو پرچہ جات داخل کئے گئے جس کے سبب دونوں امیدواروں کے متفقہ انتخاب کی راہ ہموار ہوچکی ہے۔ بی ا?ر ایس سے امیدوار کھڑا کئے جانے کی قیاس ا?رائیاں جاری تھیں لیکن بی ا?ر ایس نے مقابلہ سے گریز کیا۔ پرچہ جات نامزدگی کی جانچ کل 6 مارچ کو ہوگی اور 9 مارچ تک نام واپس لئے جاسکتے ہیں۔ ریٹرننگ ا?فیسر کی جانب سے 9 مارچ کو دونوں کے متفقہ انتخاب کا اعلان کیا جائے گا۔ اس موقع پر ریاستی وزراء سریدھر بابو، لکشمن کمار کے علاوہ سی پی ا?ئی اور مجلس کے ارکان اسمبلی بھی موجود تھے۔ کانگریس قائدین نے دونوں امیدواروں کو مبارکباد پیش کی۔

انٹرنیٹ کے استعمال میں ہندوستان کو دنیا بھر میں دوسرا مقام

حیدرآباد۔ انفارمیشن ٹکنالوجی کے اس دور میں ہندوستان بھی ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ پیش قدمی کر رہا ہے۔ عصری ٹکنالوجی اور انٹرنیٹ کے استعمال میں ہندوستان کو دنیا بھر میں دوسرا مقام حاصل ہوا ہے۔ ہندوستان میں انفارمیشن ٹکنالوجی کے استعمال میں اضافہ کے سبب سوشیل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس کی سرگرمیوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھا جارہا ہے۔ تعلیمی اداروں میں انفارمیشن ٹکنالوجی اور خاص طور پر آرٹیفشل انٹلیجنس کو متعارف کرنے کے بعد سے نوجوان نسل میں انٹرنیٹ کے استعمال کے رجحان میں اضافہ ہوا ہے۔ جہاں تک انٹرنیٹ کے استعمال کا تعلق ہے، اس معاملہ میں عمر کی کوئی قید نہیں رہی۔ حالیہ سروے میں اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ چین انٹرنیٹ استعمال کے معاملہ میں دنیا میں سرفہرست ہے۔ اسمارٹ فونس کے استعمال میں اضافہ ہوا اور موبائیل کمپنیوں کی جانب سے کم شرح پر انٹرنیٹ خدمات فراہم کی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں شہری اور دیہی دونوں علاقوں میں انٹرنیٹ یوزرس کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ ای کامرس، تعلیم اور سوشیل میڈیا میں انٹرنیٹ کے استعمال کے نتیجہ میں ہر عمر سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے انٹرنیٹ زندگی کا لازمی جز بن چکا ہے۔ سروے کے مطابق چین میں انٹرنیٹ یوزرس کی تعداد 1099.7 ملین ہے جبکہ ہندوستان 751.5 ملین انٹرنیٹ یوزرس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ امریکہ کو 331.1 ملین یوزرس کے ساتھ تیسرا مقام حاصل ہوا ہے۔ برازیل 187.9 ملین کے ساتھ چوتھے اور انڈونیشیا 185.3 ملین کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ روس میں انٹرنیٹ یوزرس کی تعداد 130.4 درج کی گئی جبکہ پاکستان میں 111 ملین افراد انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہیں۔ میکسیکو میں 107 ملین، جاپان 104 ملین جبکہ نائجیریا میں 103 ملین انٹرنیٹ یوزرس ہیں۔ ٹاپ 10 انٹرنیٹ یوزر ممالک کی فہرست میں کئی ترقی یافتہ ممالک شامل نہیں ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دنیا بھر میں 12 فیصد سے زائد آبادی انٹرنیٹ کا استعمال کرتی ہے۔ چین میں 21 فیصد آبادی انٹرنیٹ کا استعمال کرتی ہے۔ 2019 میں سروے کے مطابق دنیا بھر میں انٹرنیٹ یوزرس کی تعداد 3.8 بلین درج کی گئی اور ہندوستان میں دنیا بھر میں انٹرنیٹ یوزرس کے 12 فیصد افراد نئی ٹکنالوجی کا استعمال کر رہے ہیں۔ انٹرنیٹ کے استعمال کے معاملہ میں جرمنی، فلپائن بھی ٹاپ 10 ممالک میں شامل ہیں۔ عصری ٹکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ حکومتوں میں بھی عوامی خدمات کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ تفریحی اغراض کے علاوہ کئی اہم شعبہ جات میں نئی ٹکنالوجی اور خاص طور پر آرٹیفشل انٹلیجنس کے استعمال نے عوامی خدمات کو مزید آسان بنادیا ہے۔

بیان تفصیلات وملکیت بابتہ

روزنامہ **فلک نما نیوز** حیدرآباد

۱۔مقام اشاعت: حیدرآباد

۲۔وقفہ اشاعت: ہفتہ روزہ

۳۔نام طابع : محمد اطہر رحیم

قومیت : ہندوستانی

پتہ : 19-4-276/5/A Flat No.502.5th Floor لیک ویو ریڈنسی
باقرنگر بی این کے کالونی میر عالم ٹینک حیدرآباد 64 500 تلنگانہ

۴۔نام ناشر: محمد اطہر رحیم

پتہ : 19-4-276/5/A Flat No.502.5th Floor لیک ویو ریڈنسی
باقرنگر بی این کے کالونی میر عالم ٹینک حیدرآباد 64 500 تلنگانہ

۵۔نام ایڈیٹر: محمد اطہر رحیم

قومیت : ہندوستانی

پتہ : 19-4-276/5/A Flat No.502.5th Floor لیک ویو ریڈنسی
باقرنگر بی این کے کالونی میر عالم ٹینک حیدرآباد 64 500 تلنگانہ

ان افراد کے نام اور پتہ جو اخبار کے مالک اور شرکاء حصہ دار ہیں اور جن کا ایک فیصد زائد ہو۔

کوئی نہیں

منکہ میں مالک محمد اطہر رحیم ذریعہ ہذا اعلان کرتا ہوں کے میرے یقین کی حد تک مندرجہ بالا تفصیلات صحیح ہیں۔

دستخط

مورخہ ۷/ مارچ ۲۰۲۶ء

محمد اطہر رحیم

شائع کردہ تحت دفعہ (4)، رجسٹریشن پیپر ایکٹ 1954ء

جڑچرلہ کے مردہ خانہ میں کتوں نے نعش کو چیر پھاڑ کردیا

حیدرآباد۔ ضلع محبوب نگر کے جڑچرلہ سرکاری ہاسپٹل کے مردہ خانے کی سنگین غفلت کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک نعش کو کتے کھانے کی ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد شدید عوامی غم وغصہ پایا جارہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جڑچرلہ منڈل ناگاسالہ گاوں کے 32 سالہ بھیمیش کی حادثاتی طور پر تالاب میں گرنے سے موت ہوگئی تھی۔ دودن بعد نعش برآمد ہوئی جسے پولیس نے جڑچرلہ سرکاری ہاسپٹل کے مردہ حانہ منتقل کردیا۔ آنجہانی کے ارکان خاندان کے مطابق مردہ خانے کے قریب کتوں کے شور کی آواز سن کر جب وہ اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ ایک کتا نعش کو کھا رہا تھا۔ جس سے وہ پریشان ہوگئے اور اس دل دہلا دینے والے منظر کی ویڈیو بھی ریکارڈ کی گئی۔ جس کے بعد ہاسپٹل انتظامیہ کی لاپرواہی پر شدید برہمی کا اظہار کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مردہ خانے میں نعشوں کو محفوظ رکھنے کے لیے مناسب فریزر کی سہولت موجود نہیں ہے اور عملے کی غفلت کے باعث یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ ہاسپٹل کے ڈاکٹرس اور عملے کے رویے پر بھی سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد سابق وزیر صحت ڈاکٹر لکشما ریڈی کی قیادت میں بی ار ایس کے قائدین وکارکنوں نے احتجاج کیا اور ذمہ داروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے بعد حکومت حرکت میں آئی۔ وزیر صحت دامودھر راج نرسمہا نے سخت برہمی کا اظہار کیا اور مکمل تحقیقات کا حکم دیا۔ تحقیقات کے بعد میڈیکل اینڈ ہیلت کے کمشنر اجئے کمار نے چار ذمہ دار عہدیداروں سپر نٹنڈنٹ چندرا کلا، آر ایم او ہری ناتھ، ڈیوٹی ڈاکٹر منشا اور ایم این اور وی پرکاش کو معطل کردیا اور مزید محکمہ جاتی کارروائی بھی متوقع ہے۔ یہ واقعہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کے آبائی ضلع میں پیش آیا۔ اتفاق سے وزیر صحت بھی اسی ضلع کے انچارج وزیر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ہفتہ روزہ
فلک نما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

ایران خامنہ ای کے بعد: آگے کیا ہوسکتا ہے؟

تہران، ایران کے روحانی پیشوا آیت اللہ علی خامنہ ای چھتیس برس اقتدار میں رہنے کے بعد اس دنیا سے رخصت ہوچکے ہیں۔ لیکن ان کے قائم کردہ نظام کی گرفت کو مضبوط رکھنے اور جنگ جاری رکھنے کا کام ایک عبوری قیادت کونسل کرے گی۔ آیت اللہ علی خامنہ ای کے کمپانڈ پر امریکہ اور اسرائیل کے شدید حملے کے تقریبا 12 گھنٹے بعد ایرانی سرکاری ٹیلی وژن نے مذہبی رہنما اور سپریم لیڈر کی وفات کی تصدیق کی۔ یہ کمپلیکس، جسے 'بیتِ رہبری کہا جاتا ہے، دارالحکومت تہران کے وسط میں واقع ہے۔ یہ عمارت 28 فروری کو ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے اولین اہداف میں سے ایک تھا۔ چھیاسی سالہ آیت اللہ چند دنوں میں ممکنہ حملے کے شدید خدشے کے باوجود اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ وہیں موجود رہے۔ اس کے بعد سے سوشل میڈیا پر متعدد ویڈیوز گردش کررہی ہیں جن میں لوگوں کو خامنہ ای کی موت پر جشن مناتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ان ویڈیوز کی تصدیق ہوچکی ہے، تاہم یہ واضح نہیں کہ ایران کے اندر لوگ انہیں کس حد تک دیکھ پارہے ہیں۔ کیونکہ گزشتہ روز کے حملوں کے بعد ملک میں انٹرنیٹ سروسز بڑی حد تک معطل کردی گئی ہیں۔ دوسری جانب سرکاری ٹیلی وژن ملک بھر میں اسلامی جمہوریہ کے حامیوں کے اجتماعات نشر کررہا ہے، جہاں خامنہ ای کی وفات پر سوگ منایا جارہا ہے۔ سرکاری طور پر 40 روزہ سوگ اور ایک ہفتے کی سرکاری چھٹیوں کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ ایرانی سرکاری ٹیلی وژن کے مطابق سپریم لیڈر خامنہ ای کے علاوہ ایران کی اہم شخصیات بھی دفاعی کونسل کے ایک اجلاس کے دوران ہلاک ہوگئیں۔ ان میں پاسدارانِ انقلاب کے سربراہ محمد پاکپور، وزیرِ دفاع عزیز نصیرزادہ، اور ایرانی مسلح افواج کے چیف آف اسٹاف عبدالرحیم موسوی شامل ہیں۔ اس کے باوجود ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری علی لاریجانی نے ایرانی سرکاری ٹیلی وژن کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ اقتدار کی سیاسی منتقلی کی نگرانی کے لیے جلد ہی ایک عبوری قیادت کونسل قائم کی جائے گی۔ لاریجانی نے یہ بھی کہا کہ ایران اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ جنگ نہیں چاہتا، لیکن مشرقِ وسطی کے ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر حملے جاری رکھے گا۔ اتوار کو جاری ایک سرکاری بیان میں پاسدارانِ انقلاب نے انتقام کا عزم ظاہر کیا اور اعلان کیا کہ خامنہ ای کے متعین کردہ راستے کو جاری رکھا جائے گا۔ اسلامی جمہوریہ کی اس ایلیٹ فوجی فورس کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں کہا گیا، "اسرائیل اور خطے میں امریکی اڈوں کے خلاف ایرانی مسلح افواج کی تاریخ کی سب سے بڑی فوجی کارروائیاں جلد شروع ہوں گی۔ جنیوا گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ کے گلوبل گورننس سینٹر میں مشرقِ وسطی میں معاشی پابندیوں اور سکیورٹی امور کے ماہر فرزان ثابت کے مطابق خامنہ ای کے قتل سے قلیل مدت میں جنگ کی سمت تبدیل نہیں ہوگی۔ انہوں نے ڈی ڈبلیو کو بتایا، "میرے خیال میں انفرادی رہنماں کی ہلاکت فوری طور پر نظام کے تیز رفتار انہدام کا سبب نہیں بنے گی۔ انہوں نے کہا، "فوجی اور سلامتی پالیسی کے نقطہ نظر سے ایران تقریبا ڈیڑھ ماہ سے ممکنہ کشیدگی کے لیے تیار دکھائی دیتا ہے اور گزشتہ موسمِ گرما کی 12 روزہ جھڑپوں کا تجربہ بھی اس کے پاس ہے۔ انہوں نے کہا، "اس کے نتیجے میں ملک بھر میں موجود چھوٹی فوجی یونٹس پہلے سے تیار کردہ عملی منصوبوں کی بنیاد پر براہِ راست مرکزی ہیڈکوارٹر کے احکامات کے بغیر بھی کارروائیاں جاری رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کا غیر مرکزی نظام اپنی عملی صلاحیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اپنے بیانات کے باوجود اسلامی جمہوریہ اس وقت اس حکمتِ عملی پر عمل درآمد کے لیے پرعزم دکھائی دیتی ہے جس کا اعلان اس نے موجودہ تنازع شروع ہونے سے قبل کیا تھا۔ یعنی ایک ہمہ گیر علاقائی جنگ کو بھڑکانا۔ اب تک ایران نہ صرف خطے میں امریکی فوجی اڈوں، جیسے قطر اور بحرین میں موجود اڈوں، کو نشانہ بنا چکا ہے بلکہ اس نے مشرقی سعودی عرب میں تیل کے بنیادی ڈھانچے اور گنجان آباد شہری مراکز جیسے دبئی پر بھی حملے کیے ہیں۔ ایرانی امور کے ماہر اور یونیورسٹی آف ساتھ فلوریڈا میں مشرقِ وسطی کے مطالعات کے لیکچرار ارمان محمودیان نے ڈی ڈبلیو سے گفتگو میں کہا، " کوئی بھی حقیقت پسندانہ منظرنامہ ایسا نہیں جس میں تہران امریکی یا اسرائیلی مسلح افواج پر فوجی برتری ثابت کر سکے۔ تاہم ان کے مطابق ایران جنگ کو اس حد تک بڑھا سکتا ہے کہ فوجی لحاظ سے برتر فریق خود اسے ختم کرنے پر مجبور ہو جائے۔ انہوں نے کہا، "مقصد یہ ہے کہ پورے خطے کو غیر مستحکم کر کے جنگ کی شدت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جائے۔ ان کے بقول صورتِ حال مزید شدت اختیار کرسکتی ہے۔ Sussex یونیورسٹی میں بین الاقوامی تعلقات کی محقق سارہ کرمانیان کے مطابق، آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی ممکنہ معطّلی، جیسا کہ ہفتے کے روز پاسدارانِ انقلاب نے دھمکی دی تھی، یا عراق میں الحشد الشعبی اور یمن میں حوثی تحریک جیسی اتحادی ملیشیاں کو فعال کرنا بھی اس حکمتِ عملی کے مزید عناصر ہوسکتے ہیں۔ اگرچہ دونوں فریقوں کی فوجی طاقت میں عدم توازن کے باعث اس جنگ کی قیمت ایران کے لیے بہت زیادہ ہوسکتی ہے، تاہم یہ اب بھی نمایاں اسٹریٹیجک مضبوطی کی حامل ہے۔ سارہ کرمانیان کے مطابق، "اسلامی جمہوریہ اپنی سیاسی بقا کی جنگ لڑ رہی ہے اور ایک غیر جمہوری نظام ہونے کے باعث اسے انسانی یا مالی نقصانات کے حوالے سے اندرونی دبا نسبتا

تلنگانہ بالخصوص حیدرآباد میں رئیل اسٹیٹ سرگرمیاں ٹھپ

حیدرآباد۔) رئیل اسٹیٹ سرگرمیاں تلنگانہ بالخصوص ریاست کے دارالحکومت میں ٹھپ ہوتی جارہی ہیں اور ان سرگرمیوں کو بہتر بنانے کے لئے سرکاری سطح پر کوئی اقدامات نہیں کئے جارہے ہیں بلکہ ریاستی حکومت کی پالیسیوں کے نتیجہ میں رئیل اسٹیٹ شعبہ میں بہتری کے کوئی ا? ثارنظر نہیں ا? رہے ہیں۔ شہر حیدرا? باد میں رہائشی جائیدادوں کے علاوہ تجارتی اغراض کے لئے خریدی جانے والی جائیدادوں کی خرید وفروخت میں بھی نمایاں گراوٹ ریکارڈ کی جانے لگی ہے۔ رئیل اسٹیٹ تاجرین کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومت کی جانب سے پالیسی کی تیاری اور ان سے دستبرداری کے نتیجہ میں سرمایہ کاروں کو حکومت کے منصوبوں پر اعتماد باقی نہیں رہا۔ بتایا جاتا ہے کہ شہر حیدرا? باد میں رئیل اسٹیٹ سرگرمیوں کے ٹھپ ہونے کی وجوہات میں ریاستی حکومت کی جانب سے 'حیدرا' کے قیام کے ذریعہ خانگی جائیدادوں کو نشانہ بنانے کے علاوہ موسیٰ ندی کو خوبصورت بنانے کے پراجکٹ کے نام پر ندی کے دونوں جانب طاس پر کی جانے والی کاروائیاں رئیل اسٹیٹ شعبہ کو کمزور کررہی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سال 2025 کے تیسرے سہ ماہی کے دوران شہر حیدرا? باد میں 8630 رہائشی مکانات کا اضافہ ہوا ہے جبکہ سال 2024 کے تیسرے سہ ماہی کے دوران شہر حیدرا? باد میں 13 ہزار 890 رہائشی مکانات کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا اس اعتبار سے اندرون ایک برس مکانات کی تعمیر میں 38 فیصد کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی۔ مجموعی طور پر رہائشی جائیدادوں کی فروخت میں 23 فیصد گراوٹ ریکارڈ کی گئی ہے سال 2025 میں مجموعی اعتبار سے شہر حیدرا? باد میں 44 ہزار 885 رہائشی مکانات کی فروخت عمل میں لائی گئی ہے جبکہ سال گذشتہ 58 ہزار 540 رہائشی مکانات کی فروخت عمل میں لائی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق سال 2025 کے دوران شہر حیدرا? باد کو ملک کے ان 7 شہروں میں شامل کیا گیا ہے جہاں دفاتر کے لئے سب سے زیادہ جگہ دستیاب ہے۔ سال 2024 کے دوران 12.88 ملین اسکوائر فیٹ جگہ کرایہ پر دی گئی تھی لیکن 2025 کے دوران اس میں 39 فیصد کی گراوٹ ریکارڈ کی گئی ہے اور 9 ملین مربع فیٹ دفاتر کی جگہ کرایہ پر دی گئی ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے 'حیدرا' کے علاوہ جی ایچ ایم سی کے دائرہ میں وسعت اور اس کے بعد مجلس بلدیہ عظیم تر حیدرا? باد کو 3 علحدہ کارپوریشن میں تقسیم کے فیصلہ سے سرمایہ کاروں میں بے چینی پیدا ہونے لگی ہے اور کہا جارہا ہے کہ دارالحکومت حیدرا? باد میں ا? ئندہ چند برسوں کے دوران بھی رئیل اسٹیٹ کاروبار میں بہتری پیدا ہونے کے امکانات نہیں ہیں۔

حیدرآباد میں ریکارڈ 4421 میگاواٹ برقی طلب کی تکمیل کا کارنامہ

موسم گرما کے آغاز پر طلب میں اضافہ سے برقی حکام چوکس، جتیش وی پاٹل مینجنگ ڈائرکٹر کا بیان

حیدرآباد۔ گریٹر حیدرآباد کے حدود میں برقی اداروں نے منگل کے دن ریکارڈ برقی طلب کی تکمیل کے ذریعہ اپنی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ گریٹر حیدرآباد کے حدود میں منگل 3 مارچ کو برقی طلب 4421 میگاواٹ درج کی گئی جو اب تک کا ایک ریکارڈ ہے۔ گزشتہ سال 6 مئی کو برقی طلب 4352 میگاواٹ درج کی گئی تھی اور منگل کے دن یہ ریکارڈ بھی ٹوٹ گیا۔ عام طور پر موسم گرما کے دوران ماہ مئی میں برقی طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم درجہ حرارت میں معمولی اضافہ کے ساتھ ہی گھریلو اور تجارتی اغراض کے لئے برقی طلب میں مارچ سے ہی اضافہ درج کیا جارہا ہے۔ صارفین کی جانب سے ایر کنڈیشنڈ اور کولرس کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کے صدرنشین و مینجنگ ڈائرکٹر جتیش وی پاٹل آئی اے ایس نے کہا کہ برقی طلب میں اضافہ کے باوجود تمام شعبہ جات کو بلاوقفہ برقی سربراہی کے موثر اقدامات کئے جارہے ہیں۔ برقی طلب میں اضافہ کو دیکھتے ہوئے فیلڈ لیول آفیسرس اور اسٹاف کو ہدایت دی گئی ہے کہ 33 کے وی اور 11 کے وی فیڈرس کے لوڈ پر نظر رکھیں۔ ٹرانسفارمرس اور سب اسٹیشنوں سے موثر سربراہی کو یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ جتیش وی پاٹل کو حکومت نے مشرف فاروقی کی جگہ سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کا صدرنشین و مینجنگ ڈائرکٹر مقرر کیا ہے۔

عثمانیہ یونیورسٹی کے لاء امتحانات، دو امتحانات ایک ہی نوعیت کے سوالات

کانگریس حکومت میں تعلیمی نظام بدعنوانیوں کا شکار، داسوجو شراون کا الزام

حیدرآباد۔) بی آر ایس کے ایم ایل سی داسوجو شراون نے الزام عائد کیا کہ عثمانیہ یونیورسٹی میں پانچ سالہ لاء کورس اور تین سالہ لاء کورس آنرز کے لئے منعقد کئے گئے حالیہ امتحانات میں ایک ہی نوعیت کا سوالیہ پرچہ دیا گیا۔ انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ماہ کی 25 تاریخ کو ایک کورس اور 27 تاریخ کو دوسرے کورس کا امتحان منعقد ہوا۔ مگر دونوں امتحانات میں تقریباً ایک جیسے سوالات شامل تھے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ آخر یہ کیسے ممکن ہوا کہ مختلف کورسیس کے امتحانات میں ایک ہی طرح کا سوالیہ پرچہ دیا جائے۔ داسوجو شراون نے کہا کہ اس سے بڑا اور کیا ثبوت چاہئے کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کے دور حکومت میں تعلیمی نظام بدعنوانی کا شکار ہوچکا ہے۔ اگر حکومت اس طرح کے مسائل کو حل کرنے میں ناکام ہے تو ذمہ داروں کو اپنے عہدوں سے استعفی دے دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ پیشہ وارانہ تعلیمی اداروں کے لئے ٹنڈرس ایسی کمپنیوں کو دیئے جارہے ہیں جو گجرات جیسی ریاستوں میں بلیک لسٹ میں شامل ہیں۔ داسوجو شراون نے کہا کہ گروپ I امتحانات میں بھی متعدد غلطیاں سامنے آئی ہیں مگر حکومت صرف عدالتی فیصلے کا سہارا لے کر ان غلطیوں کو درست کرنے سے گریز کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاردا پیٹھ کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اسے بلڈوزر سے منہدم کرنے کی بات کی گئی تھی مگر ہریش راؤ کے دورے کے بعد اس فیصلے کو واپس لے لیا گیا۔ انہوں نے ایجوکیشن کمیشن کی رپورٹ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کچرے دان میں ڈال دینے کا حکومت سے مطالبہ کیا۔

کے ٹی آر کی فارم ہاؤز میں کے سی آر سے ملاقات ریاست کی تازہ صورتحال،

حیدرآباد۔ بی آر ایس کے ورکنگ پریسیڈنٹ کے ٹی آر نے پارٹی کے سربراہ سابق چیف منسٹر کے سی آر سے ایراویلی فارم ہاؤز میں ملاقات کی اور ریاست کی تازہ سیاسی صورتحال راجیہ سبھا کے انتخابات اور اسمبلی کے بجٹ سیشن کے لائحہ عمل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ باوثوق ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ ملاقات میں آئندہ راجیہ سبھا انتخابات کے پیش نظر عددی طاقت ممکنہ امیدواروں کے انتخاب اور سیاسی مساوات پر غور کیا گیا۔ کے سی آر نے کے ٹی آر کو انتخابی حکمت عملی کے سلسلہ میں چند اہم ہدایات دیں اور مختلف امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اسمبلی کے بجٹ سیشن میں اپنائی جانے والی حکمت عملی پر بھی بات چیت ہوئی۔ عوام مسائل کو موثر انداز میں اٹھانے، حکومت کو گھیرنے اور پارٹی کی آواز کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مختلف عوامی مسائل پر دونوں ایوانوں اسمبلی اور کونسل میں مباحث کیلئے ہریش راؤ کے بشمول پارٹی کے دیگر سینئر ارکان اسمبلی کو ذمہ داری دینے سے بھی اتفاق کیا گیا۔ ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ اس ملاقات میں پارٹی کو تنظیمی سطح پر مضبوط بنانے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پارٹی کیڈر کو عوامی مسائل، وعدوں کی عدم عمل آوری، موجودہ فلاحی اسکیمات تعطل کا شکار ہونے، شہر حیدرآباد کے علاوہ ریاست کے دیگر مقامات پر غریبوں کے مکانات کو منہدم کرنے کے خلاف پارٹی کیڈر کو متاثرین کے ساتھ کھڑے رہنے کی بھی ہدایات جاری کی گئی۔ ساتھ ہی مجوزہ ایم پی ٹی سی اور زیڈ پی ٹی سی انتخابات پر

ونتارا کا ایک سال مکمل۔۔۔علاج، بحالی اور جنگلی حیات کے تحفظ میں قائم کی نئی مثال

جام نگر، ونتارا، جو جام نگر، گجرات میں واقع ہے، نے جنگلی حیات کے تحفظ کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے اپنا ایک سال کا سفر مکمل کر لیا ہے۔وزیراعظم نریندر مودی کے ذریعہ اپنے افتتاح کے بعد سے پچھلے ایک سال میں، ونتارا زخمی اور خطرے سے دوچار جنگلی حیات کے بچاو، جدید ترین علاج اور سائنس پر مبنی تحفظ کے لیے ایک جامع ماڈل کے طور پر ابھرا ہے۔صنعتکار اننت امبانی کی طرف سے تصور کردہ اس اقدام نے اپنے پہلے سال میں ہزاروں جنگلی حیات کو نئی زندگی دی ہے۔ شیروں اور بڑی بلیوں جیسے چیتے، رینگنے والے جانور، پریمیٹ، پرندے اور دیگر ممالیہ جانوروں سمیت مختلف پرجاتیوں کے جانوروں کو بچایا گیا اور ان کا علاج کیا گیا، جب کہ بہت سے صحت یاب ہونے کے بعد جنگلات سمیت ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں واپس بھیج دیے گئے۔اس کے تحفظ کی کوششوں کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے، جس سے اسے گلوبل ہیومن ایوارڈ ملا ہے۔ ونتارا کو EARAZA اور SEAZA کی رکنیت، گلوبل ہیومن کنزرویشن سرٹیفکیشن، اور پرانی مترا ایوارڈ 2025 جیسے ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ونتارا خاص طور پر استحصال یا مشکل حالات سے بچائے گئے جانوروں کی دیکھ بھال پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔250 سے زیادہ ہاتھیوں کو بچایا گیا جیسے کہ لکڑی کی نقل وحمل، سرکس، اور سواری سے بچایا جانے والی سرگرمیوں کو طویل مدتی طبی دیکھ بھال اور بازآبادکاری حاصل ہے۔ ہزاروں مگرمچھوں اور دیگر جنگلی حیات کے لیے سائنسی نگرانی اور غذائیت پر مبنی دیکھ بھال تیار کی گئی ہے۔روزانہ ہزاروں جانوروں کی مدد کرتے ہوئے، ونتارا ایک مکمل خودکار نظام کے ذریعے 156,000 کلوگرام اعلیٰ معیار کی غذائیت تیار کرتی ہے، جو درجہ حرارت پر قابو پانے والی 50 گاڑیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور 200 مستند پیشہ ور افراد کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے، جو 1,000 سے زیادہ جانوروں کے کھانے والے کسانوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس مربوط نگہداشت کو 200 افراد پر مشتمل 24 گھنٹے کی رسپانس ٹیم نے مکمل کیا ہے جس نے 50 سے زیادہ بین الاقوامی ریسکیو اپریشنز اور 15 وائلڈ لائف ریپڈ ریسپانس اور ریسکیو ٹیم کی تعیناتیوں میں مدد کی ہے۔اس ادارے کو مغربی بھارت کے لیے نیشنل وائلڈ لائف ریفرل سینٹر کے طور پر بھی نامزد کیا گیا ہے۔ یہاں قائم سائنسی لیبارٹری اور 11 سیٹلائٹ لیبز روزانہ ہزاروں تشخیصی نمونوں کی پروسیسنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، جو کہ مالیکیولر ڈائیگنوسٹک، بائیو بینکنگ، اور اگلی نسل کی ترتیب جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ماڈل جنگلی حیات کی صحت کو وسیع تر "ون ہیلتھ" کے فریم ورک میں ضم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔گزشتہ سال کی اہم کامیابیوں میں گجرات کے محکمہ جنگلات کے تعاون سے بردہ وائلڈ لائف سینکچری میں 53 دھبوں والے ہرنوں کو دوبارہ متعارف کرانا اور سانپ کی گردن والے کچھوؤں کی بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے ریوائلڈنگ اقدام شامل ہیں۔ ونتارا نے سینکڑوں جانوروں کے ڈاکٹروں کو کنزرویشن میڈیسن میں تربیت دی، 50 سے زیادہ علم بانٹنے کے پروگرام منعقد کیے، اور بچوں اور نوجوانوں کو فطرت کے تحفظ میں شامل کرنے کے لیے خصوصی مہمات چلائیں۔پنجاب میں تباہ کن سیلاب کے دوران، تنظیم نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا، متاثرہ کمیونٹیز اور جانوروں کی مدد کی، اس پیغام کو تقویت دی کہ ماحولیاتی توازن اور انسانی بہبود ایک دوسرے سے گہرے جڑے ہوئے ہیں۔ایک سال کے اندر، ونتارا نے بچاو، تحقیق، ریوائلڈنگ، اور کمیونٹی کی مصروفیت کو یکجا کرنے والے ایک مربوط تحفظ کے ماحولیاتی نظام میں ترقی کی ہے، جس کا مقصد جنگلی حیات کو دوسری زندگی دینا اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگی میں مستقبل کے لیے ٹھوس تعاون کرنا ہے۔

دوستی، دھوکہ دہی اور قتل: دہلی کی دوارکا پولیس نے قتل کا معمہ حل کیا، مرکزی ملزم سمیت 4 کو گرفتار کیا

نئی دہلی، دہلی کی دوارکا پولیس نے 48 سالہ چھتیس گڑھ بھون کینٹین آپریٹر انوروپ گپتا کے قتل کا معمہ حل کرلیا ہے۔قتل لالچ اور ڈکیتی کی وجہ سے کیا گیا۔ دوارکا پولس نے مرکزی ملزم سمیت چار ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق، کینٹین آپریٹر انوروپ گپتا کی گمشدگی کی رپورٹ دوارکا نارتھ پولیس اسٹیشن میں 23 فروری کو درج کی گئی تھی۔شکایت کنندہ نے بتایا کہ اس کا بھائی انوروپ گپتا 18 فروری سے لاپتہ تھا اور اس کی کار بھی غائب تھی۔خاندان نے کسی سابقہ دشمنی یا تنازعہ سے بھی انکار کیا اور کہا کہ انوروپ گپتا پرامن زندگی گزار رہے ہیں۔دوارکا ضلع کے ڈی سی پی انکت سنگھ نے انوروپ گپتا کی تلاش کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی۔ ابتدائی طور پر، این ایچ اے آئی حکام سے ایک کار کی تفصیل حاصل کی گئی تھی، اور پتہ چلا تھا کہ کار آخری بار 19-20 فروری کی درمیانی شب یمنا ایکسپریس وے پر دیکھی گئی تھی۔اس کے بعد ٹیم نے ٹول پلازوں پر گاڑیوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی۔اس معاملے کی تحقیقات دوارکا میں بھی کی گئی، اور پتہ چلا کہ انوروپ گپتا نے 18 فروری کو ایک بائک بک کرائی تھی اور وہ اپنی کار چھتیس گڑھ سدن میں چھوڑ کر گئے تھے۔سی ڈی آر تجزیہ کا استعمال کرتے ہوئے، ریپڈو سوار کا سراغ لگایا گیا، اور ریپڈو سوار کی معلومات کی بنیاد پر، ٹیالا ایکسٹینشن میں ایک گھر کی نشاندہی کی گئی جہاں سوار نے لاپتہ شخص کو چھوڑا تھا۔ڈراپ پوائنٹ کے آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی اور لاپتہ شخص کو عمارت میں داخل ہوتے دیکھا گیا لیکن وہ باہر نہیں نکلا۔انوروپ کے داخل ہونے کے بعد چار اور لوگوں کو بھی عمارت میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔ بعد ازاں ملزمان کی مشکوک حرکات کا مشاہدہ کیا گیا۔ انہوں نے سکوٹر بھی استعمال کیا۔ 19 فروری کو انوروپ گپتا کی کار کو کچھ دیر بعد عمارت کے تہہ خانے میں داخل ہوتے دیکھا گیا۔اس کے بعد کار کو دوبارہ عمارت سے نکلتے اور پھر ورنداون کی طرف جاتے دیکھا گیا۔ ملزم کی اسکوٹر کا پتہ چل گیا ہے۔کار ڈ ٹریس کیا گیا اور پتہ چلا کہ یہ ہریانہ کے ہانسی علاقے کے رہنے والے پپی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔تکنیکی نگرانی کی مدد سے، ملزم کا پتہ لگایا گیا، اور مسلسل پوچھ گچھ پر، اس نے انکشاف کیا کہ اس نے اپنے دوستوں بھوپیندر، بلرام، نیرج اور راکھی کے ساتھ مل کر انروپ گپتا کو اغوا کرنے اور اس سے رقم بٹورنے کی سازش کی تھی۔ جب متاثرہ نے رقم دینے سے انکار کیا تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ پپی، جسے سورج کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے یہ بھی انکشاف کیا کہ وہ تقریباً ایک سال قبل چھتیس گڑھ سدن کینٹین میں انوروپ گپتا سے ملے تھے اور انہوں نے دیکھا کہ انوروپ نے سونے کی کئی انگوٹھیاں اور بریسلٹ پہن رکھے تھے۔ ملزم نے انوروپ گپتا کو ٹیالا ایکسٹینشن میں اپنے کرائے کے مکان میں ایک پارٹی میں مدعو کیا (جہاں وہ اپنی ساتھی راکھی کے ساتھ رہتا تھا) اور وہ دوست بن گئے۔ پپی کو یہ بھی معلوم تھا کہ انوروپ گپتا اپنے خاندان سے الگ رہ رہے ہیں۔اس نے انوروپ گپتا سے پیسے بٹورنے کا منصوبہ بنایا اور اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بھوپیندر، بلرام اور نیرج (تمام ہریانہ سے) سے رابطہ کیا۔ دہلی پولیس کے مطابق، ملزم نے اعتراف کیا کہ 18 فروری کو اس نے انروپ گپتا کو ٹیالا ایکسٹینشن میں اپنے کرائے کے مکان پر ایک پارٹی میں مدعو کیا۔ بھوپیندر، بلرام اور نیرج گھر میں داخل ہوئے۔ملزم نے انوروپ کو مارا پیٹا اور رسی سے باندھ دیا۔انوروپ نے ملزم کو بتایا کہ وہ اپنی انگوٹھیاں اور بریسلیٹ اپنی کار میں چھوڑ گیا تھا، جو چھتیس گڑھ سدن میں کھڑی تھی۔ملزم نے انروپ گپتا سے زبردستی کار کی چابی چھین لی اور کار کو ٹیالہ ایکسٹینشن کی طرف لے گئے۔سونے کی اشیاء لینے کے بعد ملزمان نے انوروپ کو مارا پیٹا اور رقم کا مطالبہ کیا۔انروپ نے رقم دینے سے انکار کیا اور سونے کی اشیاء لینے کے بعد ملزم نے اسے چاقو مار کر قتل کر دیا۔انروپ گپتا کی موت کے بعد دو ملزم بلرام اور نیرج ہریانہ کے جھجر میں اس کے گھر گئے۔ ملزم پپی عرف سورج نے لاش کے ٹکڑے کرنے کے لیے ایک بڑا چاقو خریدا۔ اس کے بعد جسم کے اعضاء کو پلاسٹک کے تین تھیلوں میں پیک کیا گیا۔ملزم نے خون کے دھبے دھوئے اور خون آلود کپڑوں کو پولی تھین بیگ میں رکھ دیا۔ملزم نے انروپ کا موبائل فون بند نہیں کیا اور پولیس کو گمراہ کرنے کے لیے اسے متاثرہ کی گاڑی میں بھی رکھ دیا۔

ایس آئی آر اور الیکشن دیانتداری کے ساتھ کرائے جائیں: ابواعظمی

ممبئی، سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر ابواعظمی نے ایس آئی آر کے مسئلہ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کو چاہئے کہ وہ ایمانداری سے ایس آئی آر کا انعقاد کرے اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کی اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ ممبئی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ایس پی لیڈر نے کہا، "میں دیکھ رہا ہوں کہ الیکشن کمیشن بہت غلط قدم اٹھا رہا ہے۔ حالیہ بلدیاتی انتخابات میں میرے علاقے کے ہزاروں لوگ ووٹ نہیں ڈال سکے، ان کے نام فہرست میں تھے، لیکن جب انہوں نے چیک ان کیا تو وہ غائب تھے، یہ ملی بھگت ہے۔ غیر بی جے پی ووٹروں کی تعداد کم کی جانی چاہیے تاکہ ووٹ کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے کچھ لوگوں کو سچا کام کرنا چاہیے۔ دو جگہوں پر ووٹر لسٹ کو درست کیا جانا چاہیے، تاہم بی جے پی کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے دیگر پارٹیوں کے ووٹروں کو نہیں ہٹانا چاہیے۔ ایس پی لیڈر ابواعظمی نے گجرات میں شادی کے لیے والدین کی منظوری کی ضرورت پر کہا، "طلاق اور محبت جہاد کے معاملات بڑھ رہے ہیں۔" "جب آئین کہتا ہے کہ 18 سال کے بعد، کوئی اپنی مرضی سے شادی کرسکتا ہے، تو مجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہ قانون کیوں موجود ہے۔" تاہم، سامنے آنے والے کیسز کی بڑھتی ہوئی تعداد والدین کی پریشانی میں اضافہ کرتی ہے۔ والدین نہیں چاہتے کہ ان کے بچے اپنی مرضی سے شادی کریں۔ والدین کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم دیں۔ ہولی کا تذکرہ کرتے ہوئے ایس پی لیڈر نے کہا، "ہولی کا تہوار آرہا ہے، اور میں سب کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ کسی کو تنگ کرنے کے لیے رنگ لگانا ٹھیک نہیں ہے؛ اس سے آپسی بھائی چارہ تباہ ہوتا ہے۔ ہم سب کو ہولی اور دیوالی پر ایک ساتھ رہنا چاہیے۔" اروند کیجریوال کے بری ہونے پر ایس پی لیڈر نے کہا، "کانگریس لیڈروں کو بھی جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ مبارک ہو، کیجریوال، آپ آزاد ہیں، آپ کو اپنی سیاست اچھی طرح سے جاری رکھنی چاہیے۔" دوسروں کو اس طرح طعنہ نہ دیں۔ وقت آنے پر اکٹھے ہو جاتے ہیں، اتحاد بناتے ہیں اور پھر بعد میں ایسے بیانات دیتے ہیں۔ فرقہ پرست طاقتوں کو ختم کرنے کے لیے آپ سب کو متحد ہونا چاہیے تاکہ اس ملک کا آئین محفوظ رہے۔ رمضان المبارک کے دوران مسلم ملازمین کو کام سے استثنیٰ دینے کے مطالبے کے بارے میں ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ میں نے یہ مسئلہ بار بار اٹھایا ہے اور چیف منسٹر کو بھی لکھا ہے، تلنگانہ اور آندھرا پردیش نے رمضان کے دوران چھوٹ دی ہے، روزے رکھنے والے عہدیداروں کو مذہبی عمل کے طور پر شام 4 بجے تک چھٹی لینے کی اجازت دی ہے۔ میں نے ان کے ساتھ اس پر بات کی ہے اور حکومت نے ابھی تک اس کا جواب دینے کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔ سنتا ہوں اور بعد میں جواب دیتا ہوں، میں نے آج پھر یہ اہم مسئلہ اٹھایا ہے۔" لاء اینڈ آرڈر کے بارے میں ایس پی لیڈر نے کہا کہ لوگوں کے ذہنوں سے امن وامان کا خوف ختم ہو رہا ہے۔ قتل جیسے سنگین جرائم کا ارتکاب دن دیہاڑے ہو رہا ہے۔ حال ہی میں میرے علاقے مانکھرد شیواجی نگر میں شیفا نامی نوجوان لڑکی کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا جس نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ علاقے میں پولیس کی تعداد آبادی کے مقابلے ناکافی ہے۔ یہاں نہ تو پولیس فورس ہے اور نہ ہی کافی تھانے۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور بڑھتے ہوئے جرائم کے پیش نظر شیواجی نگر میں ایک نیا تھانہ قائم کیا جانا چاہئے جہاں پہلے پرانا تھانہ تھا۔ پولیس کو جرائم کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بھی سخت ہدایات دی جائیں۔ میں نے حکومت کے سامنے یہ تمام مطالبات بھرپور طریقے سے ایوان میں پیش کیے۔

راجیہ سبھا کی 2 نشستوں کیلئے کانگریس میں 16 دعویدار: مہیش کمار گوڑ

حیدرآباد۔صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ نے انکشاف کیا کہ تلنگانہ میں راجیہ سبھا کی 2 نشستوں کیلئے پارٹی میں 16 دعویدار ہیں۔گاندھی بھون میں میڈیا سے غیر رسمی بات کرتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ امیدواروں کے انتخاب پر ہائی کمان جلد ہی مشاورت کرے گا۔اُنھوں نے کہا کہ نئی دہلی طلب کیا جائے گا یا پھر فون پر مشاورت کی جائے گی، اِس کا فیصلہ رات تک ہوسکتا ہے۔اُنھوں نے کہا کہ راہول گاندھی اور کے سی وینو گوپال نے راجیہ سبھا امیدواروں کے مسئلہ پر کل 30 منٹ بات کی ہے۔اُنھوں نے کہا کہ سماجی انصاف کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہائی کمان کو 16 قائدین کی فہرست حوالہ کی گئی ہے۔اُنھوں نے کہا کہ پسماندہ طبقات کے قائدین میں 4 سرکردہ قائدین راجیہ سبھا کی نشست کی دعویداری کررہے ہیں۔اُنھوں نے کہا کہ اندرون 2 یوم یہ طے ہوجائے گا کہ دونوں نشستیں تلنگانہ کے قائدین کو دی جائیں گی یا پھر ایک نشست ہائی کمان اپنے طور پر فیصلہ کرے گا۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے وضاحت کی کہ جسٹس سدرشن ریڈی نے راجیہ سبھا کی نشست کی خواہش نہیں کی ہے۔بی ا?ر ایس نے اپنے دور میں کارپوریٹ شعبہ کو راجیہ سبھا میں نمائندگی دیتے ہوئے پارٹی قائدین کو نظرانداز کردیا ہے۔تلنگانہ کی جدوجہد میں سرگرم ایک بھی قائد کو راجیہ سبھا میں نمائندگی نہیں دی گئی۔اُنھوں نے کہا کہ مارچ میں بعض کارپوریشنوں کے صدورنشین کے تقررات کئے جائیں گے۔اِس سلسلہ میں ناموں پر غور وخوض جاری ہے۔چیف منسٹر کیرالا پی وجئین کی جانب سے تلنگانہ حکومت پر تنقید کا حوالہ دیتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ وزیر مال سرینواس ریڈی نے جواب دیا ہے۔اُنھوں نے کہا کہ کیرالا کے ا?ئندہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس حکومت تشکیل دے گی۔سی پی ا?ئی ماو?سٹ سرکردہ قائدین کے سرینڈر کا حوالہ دیتے ہوئے مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ ماو?سٹ قائدین نے اپنے نظریات کے تحت کئی دہوں تک جدوجہد کی ہے۔کانگریس نے مرکزی فورسیس سے شروع کردہ ا?پریشن کگار کی مخالفت کی۔اُنھوں نے کہا کہ مرکزی حکومت پاکستان سے مذاکرات کرسکتی ہے لیکن ماو?سٹوں سے مذاکرات کیلئے تیار نہیں۔ماو?سٹ نظریات سے کانگریس کا اتفاق نہیں ہے۔تشدد، مسائل کا حل نہیں ہوسکتا۔عوام کیلئے جدوجہد کرنے والوں کا احترام کیا جانا چاہئے۔اُنھوں نے کہا کہ سرینڈر کرنے والے ماو?سٹ قائدین اگر کانگریس میں شمولیت اختیار کرنا چاہیں تو اُن کا استقبال کیا جائیگا۔اُنھوں نے کہا کہ بعض ضلع کانگریس صدور نے مقامی ارکان اسمبلی کے خلاف شکایت کی ہے۔ 8 مقامات پر ارکان اسمبلی کی جانب سے ضلع کانگریس کمیٹیوں سے عدم تعاون کی شکایت ہے۔راہول گاندھی نے اِس مسئلہ کی یکسوئی کیلئے مجھے ذمہ داری دی ہے۔ارکان اسمبلی سے میں نے بات کی اور ضلع صدور کے ساتھ بہتر تال میل کی ہدایت دی۔اُنھوں نے کہا کہ اپسٹین فائیل میں وزیراعظم مودی کا نام شامل ہے اور بی جے پی کو اِس پر وضاحت کرنی چاہئے۔اُنھوں نے الزام عائد کیا کہ عوامی مسائل پر جدوجہد سے روکنے بی جے پی کانگریس قائد کو نشانہ بنارہی ہے۔اُنھوں نے کہا کہ تلنگانہ اور ا?ندھراپردیش کے ضلعی صدور کا ٹریننگ کیمپ کامیاب رہا۔10 روزہ ٹریننگ کیمپ میں محض ایک دن شرکت کرنے والے دونوں ریاستوں کے 8 ضلعی صدور کو سرٹیفکٹ جاری نہیں کئے گئے۔

فلاحی اسکیمات کے فوائد ہر مستحق خاندان تک پہونچانے ضلع کلکٹرس کو ہدایت

99 روزہ ایکشن پلان کی اجرائی، فلاح و بہبود اور ترقی حکومت کی ترجیحات، کلکٹر کانفرنس سے چیف منسٹر ریونت ریڈی کا خطاب

حیدرآباد۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ضلع کلکٹرس کو ہدایت دی کہ 6 مارچ سے شروع ہونے والے 99 روزہ پرجا پالانا پرگتی پرانالیکا پروگرام پر مو?ثر عمل ا?وری کو یقینی بناتے ہوئے فلاحی اسکیمات کے فوائد حقیقی مستحقین تک پہونچانے کے اقدامات کریں۔سکریٹریٹ میں کلکٹر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے 99 روزہ ایکشن پلان کی تفصیلات سے واقف کرایا اور کہا کہ اِس پروگرام کا مقصد عوام کو ہر سطح پر حکومت کی فلاحی اسکیمات سے واقف کرانا ہے۔ضلع کلکٹرس سے کہا گیا کہ وہ گرام سبھاو?ں کا اہتمام کرتے ہوئے فلاحی اسکیمات کی تفصیلات سے واقف کرائیں۔چیف منسٹر نے کہا کہ راشن کارڈس کی اجرائی کے علاوہ باریک چاول کی سربراہی، اندراماں ہاو?زنگ اور 200 یونٹ مفت برقی سربراہی جیسی اسکیمات سے استفادہ کرنے والے خاندانوں کی رائے سے عوام کو واقف کرایا جائے۔اُنھوں نے کہا کہ تعلیمی نظام میں بہتری کے لئے حکومت نے جن اصلاحات پر عمل کیا ہے اُس کے فوائد دیہی سطح تک پہونچنے چاہئیں۔اُنھوں نے کہا کہ ترقیاتی اور فلاحی اسکیمات پر یکساں عمل ا?وری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔اُنھوں نے مڈڈے میل اسکیم پر مو?ثر عمل ا?وری کی ہدایت دیتے ہوئے ہر ماہ بلز جاری کرنے کی ہدایت دی۔اُنھوں نے کہا کہ 99 روزہ ایکشن پلان کے تحت دیہی علاقوں سے ضلع کی سطح تک عوامی نمائندوں کو شامل کیا جائے۔اُنھوں نے کہا کہ 2 جون کو یوم تاسیس تلنگانہ کی تقاریب کا شاندار پیمانہ پر انعقاد عمل میں ا?ئے گا۔چیف منسٹر نے ضلع کلکٹرس سے کہا کہ وہ 12 جون تک 99 روزہ ایکشن پلان پر عمل ا?وری میں منہمک رہیں۔اُنھوں نے کہا کہ مواضعات، منڈل اور ضلع کی سطح پر پروگرام طے کئے جائیں۔ چیف سکریٹری رام کرشنا راو? کو خصوصی لوگو تیار کرنے کی ہدایت دی گئی ہے جو 6 مارچ سے قبل جاری کردیا جائے گا۔اُنھوں نے کہا کہ ماحولیاتی تحفظ اور صحت و صفائی کے ذریعہ عوام کی صحت کا تحفظ کیا جاسکتا ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ وہ وقفہ وقفہ سے اضلاع کا دورہ اور جائزہ اجلاس منعقد کرتے ہوئے ایکشن پلان پر عمل ا?وری کی نگرانی کریں گے۔اُنھوں نے کہا کہ نظم ونسق میں عصری ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ عوامی خدمات کو بہتر بنایا جاسکتا ہے۔اُنھوں نے کہا کہ عوام کو اپنی ضرورتوں کے لئے سرکاری دفاتر کے چکر کاٹنے کی ضرورت نہیں پڑنی چاہئے۔ وہ عصری ٹیکنالوجی کے ذریعہ نہ صرف مکانات کی تعمیر کی اجازت، برقی اور ا?برسانی کنکشن اور دیگر مسائل کا حل تلاش کرسکتے ہیں۔چیف منسٹر نے ضلع کلکٹرس سے کہا کہ سرکاری اسکولوں میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دیں اور بنیادی سہولتوں اور انفراسٹرکچر کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔اُنھوں نے کہا کہ ریاست کے 100 منڈلوں میں ماڈل اسکولس کے قیام کا منصوبہ ہے۔ چیف منسٹر نے تلنگانہ رائزنگ ویژن کا حوالہ دیا اور کہا کہ ریاست کو 3 علیحدہ زونس میں تقسیم کرتے ہوئے تینوں زونس کے ترقیاتی منصوبے کو قطعیت دی گئی ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ عالمی اداروں کی جانب سے تلنگانہ میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوا ہے۔ اجلاس میں ضلع کلکٹرس کو 99 روزہ ایکشن پلان کی تفصیلات پر مبنی گائیڈ لائنس جاری کی گئیں۔اجلاس میں ریاستی وزراء اور چیف سکریٹری رام کرشنا راو? نے شرکت کی۔

تلنگانہ میں مردم شماری 2027ء کے پہلے مرحلہ کا 11 مئی سے آغاز

چیف سکریٹری کا ضلع کلکٹرس کے ساتھ اجلاس، عوام کی سہولت کیلئے موبائل ایپ متعارف کرنے کا فیصلہ

حیدرآباد۔ چیف سکریٹری کے رام کرشنا راو? نے ڈائرکٹر سنسیس ا?پریشنس تلنگانہ بھارتی ہولیکیری کے ہمراہ ضلع کلکٹرس کو ریاست میں 11 مئی سے شروع ہونے والی مردم شماری کی تفصیلات اور تیاریوں سے واقف کرایا۔ریاست میں مردم شماری کے پہلے مرحلہ کا 11 مئی سے ا?غاز ہوگا اور ضلع کلکٹرس کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام تر تیاریوں کے ساتھ مردم شماری کے عمل کو مکمل کریں۔کلکٹرس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سکریٹری نے کہا کہ مردم شماری 2027 ایک تاریخی پیشرفت ہے جس کے ذریعہ ملک میں پہلی مرتبہ ڈیجیٹل مردم شماری کا منصوبہ ہے۔بنیادی سطح پر ڈیٹا حاصل کرنے اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لئے ایک خصوصی موبائل اپلی کیشن کا استعمال کیا جائے گا۔اُنھوں نے کہا کہ 11 مئی کو ریاست بھر میں ہاو?زلسٹنگ ا?پریشن یعنی مکانات کی جانچ اور مکینوں کی تفصیلات حاصل کرنے کے عمل کا ا?غاز ہوگا۔اِس پروگرام سے 15 دن قبل عوام کو اپنے طور پر ناموں کی شمولیت کی سہولت فراہم کی جائے گی جس کے ذریعہ وہ اپنے اور افراد خاندان کے نام درج کراسکتے ہیں۔رام کرشنا راو? نے ضلع کلکٹرس کو ہدایت دی کہ مردم شماری مہم کے دوران کوئی بھی گھر، ا?بادی، قبائیلی علاقے اور سلم علاقے چھوٹنے نہ پائیں۔اُنھوں نے کہا کہ ضلع کلکٹرس کو چاہئے کہ وہ دور دراز کے علاقوں پر توجہ مرکوز کریں۔اُنھوں نے کہا کہ ایسے علاقے جہاں عوام میں معلومات کی کمی ہے وہاں شعور بیداری کے ذریعہ مردم شماری مکمل کی جائے۔اُنھوں نے فیلڈ لیول ا?فیسرس اور ملازمین کی مناسب ٹریننگ کا مشورہ دیا جس کے تحت سوپروائزرس اور مردم شمار ملازمین کسی رکاوٹ کے بغیر کام کی تکمیل کرسکیں۔اُنھوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعہ مردم شماری کے کام میں پیشہ وارانہ مہارت کی گنجائش ہے۔اُنھوں نے کہا کہ یہ کام معیاری اور شفافیت کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ڈائرکٹر سنسیس ا?پریشن بھارتی ہولیکیری نے مردم شماری کے مختلف مراحل اور طریقہ کار سے واقف کرایا۔اُنھوں نے کہا کہ اِس کام سے قبل ملازمین اور مردم شماروں کو مناسب ٹریننگ دی جائے۔ اُنھوں نے کلکٹرس سے کہا کہ وہ مردم شماری کیلئے اپنے اضلاع میں ایکشن پلان تیار کریں اور کوئی بھی علاقہ اِس مہم میں چھوٹنے نہ پائے۔اسپیشل چیف سکریٹری بلدی نظم ونسق جیش رنجن، پرنسپل سکریٹری جی اے ڈی راہول بوجا، پرنسپل سکریٹری فینانس سندیپ کمار سلطانیہ اور دیگر نے شرکت کی۔

مرکز کا فیصلہ، اپریل میں تین ماہ کا راشن چاول تقسیم ہوگا

حیدرآباد۔مرکزی حکومت نے راشن کارڈ سے فائدہ اٹھانے والے مستحقین کے لئے ایک اہم فیصلہ کیا ہے۔آنے والے شدید موسم گرما کے پیش نظر مرکز نے اپریل، مئی اور جون کے تین ماہ کا راشن چاول ایک ساتھ اپریل میں ہی تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مرکزی محکمہ سیول سپلائز نے اس سلسلے میں ریاستوں کو مکتوب لکھ کر ہدایت دی ہے کہ تین ماہ کا کوٹہ ایک ہی مرحلے میں مستحقین تک پہنچایا جائے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مارچ کے پہلے ہفتے سے ہی گرمی کی شدت میں اضافہ ہورہا ہے اور آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ اسی تناظر میں مرکزی حکومت نے عوام کو گرمی کے موسم میں راشن حاصل کرنے میں پیش آنے والی مشکلات کو کم کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے۔ ریاست تلنگانہ میں راشن کارڈ رکھنے والے مستحقین کو ہر ماہ 6 کلو باریک چاول فراہم کیا جا رہا ہے۔ کانگریس حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد ریاست میں فوڈ سیکوریٹی کارڈس کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور اب تقریباً ایک کروڑ راشن کارڈس موجود ہیں۔مرکز کی جانب سے تین ماہ کا کوٹہ ایک ساتھ فراہم کرنے کی ہدایت دینے کے بعد ریاستی حکومت چاول کی دستیابی اور اس فیصلے کے عملی امکانات کا جائزہ لے رہی ہے تاہم اس فیصلے کے ساتھ بعض مسائل بھی سامنے آنے کا امکان ہے۔ گزشتہ سال موسم برسات کے دوران بھی تین ماہ کا راشن ایک ساتھ تقسیم کیا گیا تھا جس سے فائدہ اٹھانے والوں اور راشن ڈیلرس دونوں کو مشکلات پیش آئی تھیں۔اگرچہ کے تین ماہ کا کوٹہ ایک ساتھ تقسیم کرنے سے ٹرانسپورٹ کے اخراجات کم ہونے اور ڈیلرس و پورٹرز کی آمدنی میں اضافہ ہونے کا امکان ہے لیکن ذخیرہ کرنے کی محدود گنجائش ڈیلرس کے لئے ایک بڑا مسئلہ بن سکتا ہے۔مزید یہ کہ

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at RIYAZ PRINTING PRESS #22-8-161 Behind Nayaab Hotel Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Head Office Contact No.04045375318,www.falaknumanews.in